Subject :

باسمہ تعالی

محترمی ومکرمی

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

سائل عرض کرتا ہے کہ ایک شخص نے اپنے آپ کو یہ الفاظ کہے کہ
"اگر تو آئندہ سگریٹ نوشی کرے تو تجھ کلا کی طلاق طلاق طلاق"۔
پھر اس نے سگریٹ نوشی کی۔
اس کے ایک عرصے کے بعد اس نے اپنے گمان کے مطابق (کہ اب تو میری کبھی شادی نہیں ہو سکتی) یہ سمجھ کر کہ اب طلاق ہو گئی ہے اس نے تنہائی میں بیٹھے ہوئے اپنے بارے میں کچھ اشعار کہے جن کا ایک مصرعہ ابتک یاد ہے کہ وہ یہ تھا

"اور ہر ہونے والی بیوی کو دے دی طلاق"

اس نے اس مصرعے کو بار بار دہرایا اور اونچی آواز سے اکیلے میں یہ مصرعہ دہرایا۔
سائل کے اس مصرعے کے بعد جہلے بولنے کا کیا حکم ہے۔
ایک مولوی صاحب نے مسئلہ بتایا کہ پہلے جملہ سے طلاق نہیں ہوئی تھی عدم اضافت کی وجہ سے بعد دوسرا جملہ (مصرعہ) اسی کی حکایت ہے اس لیے اس سے بھی طلاق کا حکم نہ ہوگا۔
(نوٹ ابھی تک سائل غیر شادی شدہ ہے)۔

والسلام

اللہ تعالی آپ کی دولت کو دارین میں خیر عطا فرمائے۔

السائل

محمد محسن

لاہور

دار الافتاء

(جواب منسلک ہے)

دار الافتاء

الجواب ـــــــــ حامداً ومصلیاً

صورتِ مسئولہ میں شخصِ مذکور کا یہ جملہ "اگر تو آئندہ سگریٹ نوشی کرے تو تجھے کلماتی طلاق طلاق طلاق" خود سے کہنا لغو ہے، اس سے یمین منعقد نہیں ہوئی، کیونکہ اس میں عورت کی طرف اضافت الی الملک یا اضافت الی سبب الملک صراحۃً موجود نہیں، جبکہ تعلیقِ طلاق میں اضافت الی الملک یا اضافت الی سبب الملک کا صراحۃً ذکر ضروری ہے، لہذا انہی الفاظ سے طلاق واقع ہوا سمجھ کر اس طرح تذکرہ کرنا کہ "پھر ہونے والی بیوی کو دے دی طلاق"، یہ بھی لغو ہے، اس سے بھی طلاق واقع نہیں ہوگی۔

فی الدر (۳/۳۴۴): (شرطه الملك) ـــــ "أو الإضافة إليه إلى الملك الحقيقي عاماً أو خاصاً كان ملكت عبداً... وكذا ... أو الحكمي كذلك كان نكحت امرأة أو إن نكحتك فأنت طالق وكذا كل امرأة. ـــــ"

في الشامية (۳/۲۴۷): في البزازية من كتاب ألفاظ الكفر أنه قد اشتهر في رساتيق شروان أن من قال جعلت كلما أو علي كلما أنه طلاق ثلاث معلق وهذا باطل ومن هذيانات العوام. ـــــ"

في فتح القدير (۳/۴۴۲): ولا بد من التصريح بالسبب في المحيط لو قال كل امرأة أجتمع معها في فراش فهي طالق فتزوج امرأة لا تطلق وكذا كل جارية أطؤها حرة فاشترى جارية فوطئها لا تعتق لأن العتق لم يضف إلى الملك ـــــ"

(جاری۔)

Scanned by CamScanner

في الشامية (٣/ ٧٤٤): بخلاف الزيادة الخارجة

كما لو قال بالأجنبية

من اللفظ، إن دخلت الدار فأنت طالق، فإنه يلغو و

لا تصح إرادة الملك أي إن دخلت وأنت في نكاحي

وإن كان هو المتعارف، لأن ذلك غير مذكور، ودلالة العرف

لا تأثير لها في جعل غير الملفوظ ملفوظاً — والله سبحانه أعلم

محمد طاهر غفر له

دار الإفتاء دار العلوم کراچی ١٤

١٤/٦/١٤٣٠هـ

الجواب صحيح

بندہ محمود اشرف

١٥-٦-١٤٣٠ھ

دار الإفتاء

٢٧/١١٦٩

١٧/٦/١٤٣٠هـ

نائب مفتی

جامعہ دار العلوم کراچی